سوال

(207) کھانے پینے کی چیز کسی کے ایصالِ ثواب کے لیے تقسیم کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھانے پینے کی چیز کسی کے ایصالِ ثواب کے لیے تقسیم کرنا درست ہے یا نہیں؟ اور عام متوسط لوگوں کے لیے اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں؟ (سائل: محمد علی شاہ، لاہور) (۳۱ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی چیز کو میت کی طرف سے صدقہ کیا جا سکتا ہے۔ عمومی صدقے سے یہ لوگ کھا پی سکتے ہیں۔ لیکن واجب صدقے سے ان کا کھانا پینا درست نہیں۔ مثلاً میت نے کوئی نذر مانی تھی یا اس ذمے کوئی قرض یا کفارہ تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:220

محدث فتویٰ